سوال

(1231) فوت شدگان کی طرف سے طواف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون کا سوال ہے کہ میں مکہ میں تھی کہ مجھے اپنی ایک عزیزہ کی وفات کی خبر ملی، تو میں نے اس کی طرف سے طواف کے سات چکر پورے کیے۔ تو کیا یہ عمل جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں آپ کےلیے جائز ہے کہ طواف کے ساتھ چکر پورے کر کے اس کا ثواب کسی بھی مسلمان کےلیے ہدیہ کر سکتی ہیں۔ امام احمد رحمہ اللہ کے مذہب میں یہی مشہور ہے کہ کوئی بھی نیکی کا کام ہو، ایک مسلمان اس کا ثواب دوسرے مسلمان کےلیے، خواہ وہ زندہ ہو یا میت اس کےلیے ہدیہ کر سکتا ہے، اس کا اسے فائدہ ہو گا۔ خواہ وہ عمل خالص بدنی ہو جیسے کہ نماز اور طواف، یا محض مالی جیسے کہ صدقہ، یا ان دونوں کا جامع جیسے کہ قربانی۔

لیکن جاننا چاہئے کہ افضل یہ ہے کہ آدمی یہ اعمال صالحہ اپنےلیے کرے، اور پھر کسی بھی مسلمان کےلیے دعا کرے۔ یہ وہ عمل ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین فرمائی ہے:

(إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عَمَلٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُولَهُ)

(صحیح مسلم، کتاب الوصیة، باب مایلحق الانسان من الثواب بعد وفاته، حدیث: 1631 وسنن ابی داود، کتاب الوصایا، باب ماجاء فی الصدقة عن المیت، حدیث: 2880 وسنن الترمذي، کتاب الاحکام، باب فی الوقف، حدیث: 1376 وسنن النسائی، کتاب الوصایا، باب فضل الصدقة عن المیت، حدیث: 3651۔)

''جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو سوائے تین صورتوں کے، اس کے سب اعمال منقطع ہو جاتے ہیں، اور وہ تین یہ ہیں: صدقہ جاریہ، علم جس سے فائدہ اٹھایا جاتا رہے یا نیک اولاد جو اس کےلیے دعا کرے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 869

محدث فتویٰ